عاریہ اور ودیعہ

عاریہ اور ودیعہ

س ١٨٢٤: ایک کارخانہ اپنے تمام وسائل و آلات ، خام مال اور ان چیزوں سمیت جو بعض افراد نے امانت کے طور پر اسکے سپرد کر رکھی تھیں جَل گیا ہے کیا کارخانے کا مالک انکا ضامن ہے یا مینیجر ؟

ج : اگر آگ لگنے میں کوئی شخص ملوث نہ ہو اور کسی نے ان چیزوں کی حفاظت اور نگہداشت میں بھی کوتاہی نہ کی ہو تو کوئی شخص ان کا ضامن نہیں ہے ۔

س ١٨٢٥: ایک شخص نے اپنا تحریری وصیت نامہ کسی دوسرے کے حوالے کیا تا کہ اسکی وفات کے بعد اسکے بڑے بیٹے کی تحویل میں دیدے لیکن وہ اسے بڑے بیٹے کی تحویل میں دینے سے انکار کرتا ہے کیا اسکا یہ کام امانت میں خیانت شمار ہوگا ؟

ج: امانت رکھنے والے کی طرف سے معین کردہ شخص کو امانت واپس نہ کرنا ایک قسم کی خیانت ہے ۔

س ١٨٢٦: فوجی ٹریننگ کی مدت کے دوران میں نے فوج سے اپنے ذاتی استفادے کیلئے کچھ اشیاء لیں لیکن ٹریننگ کی مدت ختم ہونے کے بعد میں نے وہ چیزیں واپس نہیں کیں، اس وقت ان کے سلسلے میں میری ذمہ داری کیا ہے ؟ کیا انکی قیمت مرکزی بینک کے عمومی خزانے میں جمع کرادینا کافی ہے ؟

ج : وہ اشیا جو آپ نے فوج سے لی تھیں اگر بطور عاریہ تھیں تو اگر وہ موجود ہوں خود انکا فوج کے اسی مرکز میں لوٹانا واجب ہے اور اگر نگہداشت و حفاظت میں کوتاہی اگرچہ وہ واپس کرنے میں تاخیر کی صورت میں ہوگی کی بناپر و ہ تلف ہوگئی ہوں تو فوج کو انکی قیمت یا مثل ادا کرناضروری ہے ورنہ آپکے ذمہ کوئی چیز نہیں ہے ۔

س ١٨٢٧: ایک امین شخص کو ایک شہر سے دوسرے میں منتقل کرنے کیلئے کچھ رقم دی گئی لیکن وہ راستے میں چوری ہوگئی کیا وہ شخص اس رقم کا ضامن ہے ؟

ج : جب تک یہ ثابت نہ ہوکہ اس شخص نے مال کی حفاظت میں کوتاہی کی تھی اس وقت تک وہ ضامن نہیں۔

س ١٨٢٨: میں نے اہل محلہ کی طرف سے مسجد کیلئے دی گئی رقومات میں سے مسجد کی تعمیر اور اسکے لئے بعض وسائل جیسے لوہا و غیرہ ،خریدنے کی خاطر مسجد کے ٹرسٹ سے کچھ رقم لی لیکن راستے میں وہ میری ذاتی چیزوں سمیت گم ہوگئی اب میری ذمہ داری کیا ہے ؟

ج : اگر آپ نے اسکی حفاظت او رنگہداشت میں افراط و تفریط اور کوتاہی نہ کی ہو تو آپ ضامن نہیں ہیں۔